ہیں - جب اس کا بمبئی میں ناچنے کا شو ہوا تو اسکی آمدنی ہزاروں میں نہیں لاکھوں میں بھی نہیں کروڑوں میں ہوئی ۔ اس کی ہر ادا کو کیمرہ مینوں نے اپنے اپنے کیمرے میں محفوظ کیا ہوا ہے ۔ بمبئی کے بازاروں میں اس کے فوٹو وں کی بھاری قیمت میں خرید وفروخت بھی ہوئی ۔ ایک دن میں ہی مائیکل جیکسن پورے ہندوستانیوں کے دل و دماغ پر ایسا سوار ہو گیا کہ اس کے نکلنے میں نہ معلوم کتنا وقت نکل جائیگا ۔ اور کمال کی بات تو یہ ہے کہ بمبئی کے جس ہوٹل میں مائیکل جیکسن کا بسیرا ہوا اس میں اس کا تکیہ ، تولیہ اور بیڈ شیٹ اس کے دیوانوں نے ڈھونڈ نکالی اور اسے جب نیلام کیا گیا تو ایک خاتون نے اسے چھ لاکھ ۴۵ ہزار روپے میں خریدا ۔ تاج محل جب ایک بادشاہ نے اپنی رفیقۂ حیات کی یاد میں بنوایا تھا تو پوری دنیا کا سوشلزم والا سماج اس پر نکتہ چینی کرنے کے لئے کمر کس کر میدان میں آگیا ۔ شاعروں نے ”ایک شہنشاہ نے دولت کا سہارا لے کر ہم غریبوں کی محبت کا اڑایا ہے مذاق“ کے انداز غزل و شاعری کر کے اس کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کیا ۔ لیکن موجودہ زمانے کے لوگوں کو تو اپنی مساوات ، اپنی انسانیت پر بڑا ہی ناز و فخر ہے ، ان کی موجودگی میں ایک تولیہ تکیہ ، بیڈ شیٹ کسی تاریخ داں کا نہیں کسی دینی عالم کا نہیں کسی سائنس داں کا نہیں بلکہ کمر و کولہوں سے ادائیں بکھیرنے والا ہے اسے لاکھوں میں خریدا جا رہا ہے ۔ یہ دیکھ کر ہم کیا کہیں اور کیا نہ کہیں بس یہی سوچ سوچ کر دماغ پھٹا جا رہا ہے ۔ ہم تو یہی کہیں گے کہ یہ اس دور کے انسانوں کی بدقسمتی ہی ہے کہ مال و اسباب کسی انسانیت کی فلاح و بہبودگی کے بجائے اسراف بیجا میں استعمال ہو رہا ہے ۔ خوش نصیب ہے وہ انسان جو اپنی نیک و حلال کمائی کو کسی انسانیت کی فلاح و بہبودگی کے کام میں خرچ کرے ۔ امت مسلمہ کے لئے مذکورہ بالا واقعہ میں بڑا ہی سبق ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں ایک شخص اپنے پڑوسی کو پکڑ کر کہے گا یا اللہ تو نے اس کو مالدار اور مجھ کو غریب بنایا تھا بسا اوقات رات کو میں بھوکا سوتا تھا